

ناوک : تیر

شرح : ہم ظلم کے نیر کا نشانہ کیوں نہ بنیں ؟ اگر کوئی تیر نشانے پر نہیں بیٹھتا اور خطا ہو جاتا ہے تو ہم خود اسے اٹھا لاتے ہیں اور ناوک انداز کے حوالے کر دیتے ہیں۔ یوں وہ سمجھ جاتا ہے کہ ہمیں اس کا نشانہ بننے کی انتہائی اُردو ہے۔

۶۔ شرح : ہماری قسمت کے ستارے کی نحوست کا یہ حال ہے کہ ہم بھلا کرنے کے غواہاں رہتے ہیں اور اس سلسلے میں انتہائی کوشش کرتے ہیں، لیکن نتیجہ ہمیشہ بُرا ہوتا ہے۔ گویا ہم جو چاہتے ہیں وہ نہیں ہوتا، بلکہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر کیا اچھا ہوتا کہ ہم شروع ہی سے اپنے بدخواہ بن جاتے۔ چونکہ ہر چیز ہماری خواہش کے خلاف ہوتی ہے، اس بنا پر اپنی بدخواہی یقیناً بھلائی کا سبب بن جاتی۔

۷۔ شرح : پہلے میری مزید و فتاں میں اتنا زور تھا کہ وہ عرش سے بھی آگے نکل جاتی تھی۔ اب یہ کیفیت ہے کہ کسی مزید میں زیادہ سے زیادہ رسائی کی قوت ہو تو وہ لب تک آتی ہے، ورنہ اکثر آہیں سینے ہی میں رہ جاتی ہیں۔

۸۔ ۱۲۔ لغات : باربد : خسرو پرویز شہنشاہ ایران کا مشہور درباری گویا، جو شیراز کی سمت کا رہنے والا تھا۔
کواکب سپہ : جس کی فوج ستارے ہوں یا شمار میں ستاروں کے برابر فوج والا۔

مہر علم : سورج کے جھنڈے والا یا وہ جس کا جھنڈا یا پرچم سورج جیسا ہو۔

اکرام : عزت، توقیر، بخشش، عطا۔
نعل بہا : فارسی محاورے میں وہ رقم، جو کسی حملہ آور کو ملک سے واپس کرنے کے لیے ادا کی جائے۔ اسے بد میں وجہ نعل بہا کہتے ہیں کہ وہ حملہ آور کے